سوال

(223) نماز جمعہ رہ جانے کی صورت میں ظہر کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی جمعہ کی نماز فوت ہوجائے تو آیا وہ نماز جمعہ ادا کرے گا یا ظہر؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ نماز ظہر پڑھے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (من ادرک من الجمعة رکعة فلیصل الیها اخري)) جو شخص جمعہ میں سے ایک رکعت پالے تو اس کے ساتھ دوسری آخری رکعت ملالے۔ (سنن ابن ماجہ: 1121 وھو حدیث صحیح

ایک روایت میں ہے کہ ((من ادرک رکعة من یوم الجمعة فقد ادرکها ولیضف الیها اخري)) جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا اور وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت ملالے۔ (سنن الدار قطنی ج2ص 13ح1594 وسندہ حسن)

اس حدیث کے راوی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من ادرک رکعة من الجمعة فقد ادرکها الا انه یقضی مافاته"

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ پالیا اور یہ کہ وہ فوت شدہ (ایک رکعت) ادا کرے گا۔ (السنن الکبری للبیہقی ج3ص204 وسندہ صحیح)

یہی قول امام زہریؒ سے ثابت ہے اور وہ اسے "وہی السنة" اور یہ سنت ہے۔ قرار دیتے تھے۔ (دیکھئے موطا امام مالک ج1ص105)

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شہر (مدینہ طیبہ) میں علماء کو اسی قول پر پایا ہے۔ (ایضا) یہی قول عروہ الزبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر۔ نافع بن عمر، وغیرہم کا ہے۔ دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (ج2ص 129، 130) وغیرہ

(ان دلائل وآثار کے مقابلے میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

"جس کا جمعہ فوت ہوجائے وہ دو رکعتیں پڑھے۔ یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔" (الاخبار اصبہانی ج2ص200ملخصا)

اس روایت کی سند ضعیف ہے۔ محمد بن نوح بن محمد کا ذکر اخبار اصبہان اور طبقات ابی شیخ (ج13ص115) میں ہے تاہم اس کی توثیق معلوم نہیں۔ احمد بن الحسین اور محمد بن جعفر کا تعین بھی مطلوب ہے۔ (شہادت، جولائی 2001ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ450

محدث فتویٰ